سوال

نشورنس کا کاروبار(525)

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس کی وضاحت فرمائیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

مد!

ب گرامی موصول ہوا جس میں جنگ اخبار کا ایک تراشہ ہے اس تراشے میں ایک سرخی ہے ’’انشورنش کا کاروبار اور پریمیم حرام نہیں۔ مسلم اسکالروں کے بورڈ کا فتویٰ‘‘ مگر نیچے اس بورڈ کے فتویٰ کا متن نقل نہیں کیا گیا اس لیے جب تک اس کا متن اپنی اصلی حالت میں سامنے نہ آئے اس وقت تک اس فتویٰ ۔

رہا انشورنش کا کاروبار اور پریمیم تو وہ حرام ہے اس کے حرام ہونے میں کوئی شک وشبہ نہیں کیونکہ اس میں سود یا جوا پایا جاتا ہے جبکہ سود اور جوا دونوں شریعت میں حرام ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل

خریدوفروخت کے مسائل ج1ص 366

محدث فتویٰ